NATIONAL GARRISON SECONDARY SCHOOL

Class: Five

Subject: Urdu (A+B)

Satellite Town Campus

3/A, Satellite Town, Adda Gulberg Road,
Rahim Yar Khan.
068-5875725, 068-5885525, 068-5877525

Tooba Campus

191/A Block-X, Scheme No. 2,
Gulshan-e-Iqbal, Rahim Yar Khan.
068-5901066, 068-5901077

Qasim Campus

Behind Rehmat Market,
Gulshan Abad Colony, Kot Samaba.
068-5000761, 068-5566725

①

★ جماعت پنجم ★

سبق 01 "حمد"

تشریحات:-

شعر نمبر 01:-

خالق سب کا اللہ ہے
مالک سب کا اللہ ہے

شاعر کا نام: صفی علی اعظمی

تشریح:-

شاعر اس شعر میں کہتا ہے کہ اس دنیا میں انسان، زمین، سورج، چاند، ستارے، چرند پرند، حیوان غرض اس کائنات کی ایک ایک چیز اللہ تعالیٰ نے پیدا کی ہے

شعر نمبر 02:-

بحر و بر سب اس نے بنائے
خوش رنگ پھل اور پھول اگائے

تشریح:-

شاعر اس شعر میں کہتا ہے کہ اسی نے دنیا میں خشک زمین اور سمندر بنائے ہیں اور طرح طرح کے رنگ برنگے پھول اور مزے مزے کے ذائقہ دار پھل پیدا کیے۔ یہ سب نعمتیں اللہ تعالیٰ نے انسان کے لیے پیدا کی ہیں۔

شعر نمبر 03

دریاؤں کو دے کر روانی
نیل گگن کی چھتری تانی

تشریح:-

اس میں شاعر کہتا ہے کہ دریا بنا کر اس کو روانی دی اسے بہنا سکھا دیا اور اس کائنات میں آسمان بنا کر نیلی چھتری تان دی۔

شعر نمبر 04

ہم کو ماں اور باپ دیئے
لازم سب آداب کیے

تشریح:-

شاعر اس شعر میں اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کرتے ہوئے کہتا ہے کہ اس نے ہمیں ایک بہت بڑی نعمت ماں اور باپ دیئے یہ سب سے قیمتی رشتہ ہے اور بچوں پر ان کے آداب و احترام بھی لازم قرار دے دیئے۔

شعر نمبر 05۔

سب سے بڑا انعام دیا
ہم دینِ اسلام دیا

تشریح:-

سب سے بڑھ کر ہم کو دنیا میں پیارا مذہب اسلام دیا۔ جو حضرت محمدؐ لے کر آئے۔ اور انہیں آخری نبی مقرر کیا۔ اور اسلام کو آخری مذہب اور آخری

آسمانی کتاب قرآن پاک حضرت محمدؐ پر نازل کی۔

شعر نمبر 06۔

اللہ ہم کو ہمت دیدے
علم و ہنر اور دولت دے دے

تشریح:-
اس شعر میں شاعر کہتا ہے کہ اے اللہ ہمیں تو نے اتنی ساری نعمتیں دی ہیں اب ہمیں طاقت اور ہمت عطا فرما تاکہ ہم نعمتوں سے فائدہ اٹھا سکیں علم و ہنر سیکھیں اور معاشرے میں بلند مقام حاصل کریں۔

شعر نمبر 07۔

سارے اچھے کام کریں گے
ملک کا روشن نام کریں گے

تشریح:-
اس میں پھر شاعر کہتا ہے کہ اے اللہ ہمیں اچھے کام کرنے کی ہمت دے۔ تاکہ ہم اچھے اور مفید کام کر کے اس دنیا میں ملک کا نام روشن کر سکیں۔

شعر نمبر 08۔

خدمت صبح و شام کریں گے
علم و محبت عام کریں گے

تشریح:-
اس میں شاعر کہتا ہے کہ ہمیں اتنی توفیق

دے کے ملک وقوم کی خدمت کریں۔ سب کے کام آئیں علم حاصل کریں پھر اسکو پھیلائیں اور محبت کو عام کریں تاکہ لوگ محبت سے رہنا سیکھیں۔

مشق

سوال وجواب:-

سوال 01

اللہ تعالیٰ کس کس کا خالق ہے؟

ج۔ اللہ تعالیٰ ساری کائنات کا خالق ہے

سوال نمبر 02

اللہ تعالیٰ نے سب نعمتوں میں بڑی نعمت ہمیں کونسا رشتہ دیا ہے؟

ج۔ ماں باپ کا رشتہ دیا ہے۔

سوال نمبر 03

ماں باپ اور بڑوں کے آداب ہم پر کیوں فرض ہیں؟

ج۔ کیونکہ وہ ہمیں بہتر زندگی گزارنے کے قابل بناتے ہیں اس لیے ان کے آداب ہم پر فرض ہیں۔

سوال نمبر 04

دین اسلام کو سب سے بڑا انعام کیوں کہا گیا ہے؟

کیونکہ اس میں ہی دنیا اور آخرت کی بھلائی ہے

5

سوال نمبر 05

کامیاب زندگی کے لیے ہم کو سب سے زیادہ کس چیز کی ضرورت ہے؟

ج کامیاب زندگی کے لیے سب سے زیادہ علم و ہنر کی ضرورت ہوتی ہے

سوال نمبر 06

وہ لوگ جن کے پاس علم و ہنر کی دولت نہیں، کیوں بد نصیب ہیں؟

ج کیونکہ وہ علم کے بغیر اپنے رب کو نہیں پہچان سکتے اور ہنر کے بغیر اس دنیا میں ترقی نہیں کر سکتے۔

سوال نمبر 07

"نیل گگن کی چھتری" کیا چیز ہے؟

نیلا آسمان ہے

سوال نمبر 08

ملک کا نام علم سے روشن ہوتا ہے یا کھیلوں سے بھی، کس طرح؟ ہم ملک کا نام روشن کر سکتے ہیں؟

ج علم و ہنر ہو یا کھیل کا میدان ہم ہر میدان میں ترقی کر کے ملک کا نام روشن کر سکتے ہیں۔

سوال نمبر 09

ہمیں صبح و شام کس کی خدمت کرنی چاہیے؟ اس کے کیا فائدے ہیں؟

ج ہمیں ماں باپ اور ملک کی خدمت کرنی چاہیے اس سے ہم دنیا اور آخرت میں کامیاب ہو سکتے ہیں۔

(6)

سوال نمبر 10

دریاؤں کی روانی سے ہمیں کیا کیا فائدے ہیں؟

ج اس سے ہماری فصلیں اچھی ہوتی ہیں۔ ملک زرخیز ہوتا ہے اور دریاؤں پر ڈیم بنا کر بجلی پیدا کی جاتی ہے۔

سوال نمبر 02

جملے بنائیں:-

خالق = اللہ تعالیٰ ہم سب کا خالق ہے۔

روانی = علی روانی سے اردو بولتا ہے۔

لازم = ہم پر نماز پڑھنا لازم ہے۔

انعام = نیک کاموں کا انعام جنت ہے۔

علم و ہنر = ہمیں علم و ہنر عام کرنا چاہیے۔

عام کرنا = ہمیں تعلیم عام کرنی چاہیے۔

سوال نمبر 06

ہم آواز الفاظ لکھیں:-

i بنائے _ آئے / جائے _ _ vi روانی _ زبانی / خوبانی _

ii بر _ تر / کر _ _ vii کام _ نام / شام _

iii نیل _ ہیل / کیل _ _ viii رحمت _ زحمت / نعمت _

iv دین _ تین / چین _ _ ix ملازم _ آزم / لازم _

v سارے تیارے / پیارے _ x علم _ ملم / چلم _ _

سوال نمبر 05

فرق بتائیے، آواز ایک معنی الگ۔

عام _ مشہور __ آم _ پھل کا نام

سوال نمبر 06

اب ان الفاظ کے جملے بنائیں:-

عام: ہمیں تعلیم عام کرنی چاہیے۔

آم: آم ایک پھل ہے۔

سوال نمبر 07

اسی طرح کے اور الفاظ لکھیں:-

i) بھیڑ ـ ہیر / چھیڑ ـ ـ iii) شیر ـ دیر ـ / دلیر ـ ـ ـ

ii) کل ـ نل ـ / بل ـ ـ ـ iv) ہم ـ دم / کم ـ ـ ـ

سوال نمبر 08

جوڑی دار الفاظ لکھیے:-

i) نحر و ـ ـ ـ iii) پھل پھول v) ماں باپ

ii) علم و ہنر iv) صبح و شام vi) دن رات

سوال نمبر 09

ایسے اچھے کاموں کی فہرست بنائیے جن کو کرنے سے آپ کا ملک آگے بڑھ سکتا ہے؟

i) علم حاصل کر کے

ii) ہنر کے ذریعے

iii) تجارت کے ذریعے

iv) کھیل کے ذریعے

v) میڈیا کے ذریعے

8

سوال نمبر 10

املا کے الفاظ لکھیں:۔

i) بحر و بر ۔ بحر و بر ۔ ii) خوش رنگ خوش رنگ iii) چھتری تانی چھتری تانی
iv) انعام انعام ۔ v) خالق خالق ۔ vi) نیل گگن نیل گگن
vii) لازم ۔ لازم ۔ viii) علم و ہنر ۔ علم و ہنر ۔

سوال نمبر 11

الفاظ کے معنی لکھیں:۔

بحر و بر پانی اور خشکی — لازم ضروری
خوش رنگ خوبصورت — نام روشن کرنا عزت بڑھانا

سوال نمبر 12

جملے اور املا کی غلطیاں درست کیجئے:۔

i ہمیں اپنے ملک میں تعلیم آم کرنی چاہیے۔
ہمیں اپنے ملک میں تعلیم عام کرنی چاہیے۔

ii ہم کو سب سے بڑا رشتہ ماں باپ دیئیں۔
ہم کو سب سے بڑا رشتہ ماں باپ دیئے۔

iii ہم پر ماں باپ کا آداب و آداب لازم ہیں۔
ہم پر ماں باپ کا ادب و احترام لازم ہے

iv بڑے ہو کر اپنے ملک کا نام روشن کرے گے
بڑے ہو کر اپنے ملک کا نام روشن کریں گے۔

سبق نمبر 02

اللہ کے دوست

مشق

سوال وجواب:-

سوال نمبر 01

جس تہوار پر جانوروں کی قربانی کی جاتی ہے، اس کا کیا نام ہے؟

ج عید الاضحیٰ۔

سوال نمبر 02

قربانی کے دن سے پہلے پوری دنیا سے آئے ہوئے مسلمان ایک بہت بڑا فریضہ ادا کرتے ہیں! اس کا کیا نام ہے؟

ج حج۔

سوال نمبر 03

اس فریضے کو ادا کرنے کے لیے مسلمانوں کو کس جگہ جانا پڑتا تھا؟

ج سعودیہ عرب کے شہر مکہ مکرمہ میں۔

سوال نمبر 04

گائے، بھیڑ، بکرے دیکھ کر بچے کیا کیا کرتے ہیں؟

ج بچے ان جانوروں کو لینے کی ضد کرتے ہیں۔ ان کو چارا کھلاتے ہیں اور سیر کراتے ہیں۔

سوال نمبر 05

جانوروں کی قربانی کس واقع کی وجہ سے ہوتی ہے؟

اللہ کے دوست حضرت ابراہیم ؑ نے اپنے بیٹے حضرت اسماعیل کی قربانی پیش کی تھی۔ اس واقعہ کی یاد میں ہم قربانی کرتے ہیں۔

سوال نمبر 06

خانۂ کعبہ اصل میں کس کا گھر ہے؟

ج اللہ تعالیٰ کا گھر ہے۔

سوال نمبر 07

نمرود کون تھا، وہ کس کی عبادت کرتا تھا؟

ج نمرود ایک بادشاہ تھا اس نے خدائی کا دعویٰ کیا تھا اور وہ بتوں کی پوجا کرتا تھا۔

سوال نمبر 08

حضرت ابراہیم نے کیا توڑا؟

ج بت توڑے تھے۔

سوال نمبر 09

کیا بت ہمیں کچھ دیتے، بولنے اور چلنے کی طاقت رکھتے ہیں؟

ج جی نہیں۔

سوال نمبر 02 درست جوابات کو لکیر کھینچ کر ملائیں۔

i	زین اور علی نے	اللہ کا دوست کہا جاتا ہے
ii	حضرت ابراہیم ؑ کو	آج ہی ابراہیم کو ختم کر دو۔
iii	نمرود نے کہا	ہونگے جانور لینے کی ضد کی

iv حضرت ابراہیم ع نے — تو بیٹے کے بجائے دنبہ ذبح ہوگیا تھا۔
v حضرت ابراہیم نے چھری چلائی — خواب دیکھا۔

سوال نمبر 03
متضاد الفاظ لکھیئے۔

i ڈرپوک _ بہادر _ _ _ iii محبت _ نفرت _ _ _ _
ii درست _ غلط _ _ _ iv معلوم _ نامعلوم _ _ _

سوال نمبر 04
املا کے لیے الفاظ کی مشق کیجیے۔

i بھانک _ بھانک iv ذبح _ ذبح _ _ _ vii لوٹ پوٹ _ لوٹ پوٹ _ _
ii تندرست _ تندرست v خوبصورت _ خوبصورت viii مہنگی _ مہنگی _ _ _ _ _
iii عبادت _ عبادت vi بقرعید _ بقرعید _ _ ix قربانی _ قربانی _ _ _ _

سوال نمبر 05
جملے بنائیے :-

تندرست : احمد تندرست رہتا ہے۔
خوبصورت : یہ گائے بہت خوبصورت ہے۔
رٹ لگ جانا : زین نے گاڑی لینے کی رٹ لگادی۔
مہنگی : یہ گائے بہت مہنگی ہے۔
ضد کرنا : ضد کرنا اچھی بات نہیں۔

سوال نمبر 06
جوڑی دار الفاظ لکھیئے :-

i پڑھنا _ لکھنا _ _ iv رونا _ دھونا vii ناچنا _ گانا _ _ _ _
ii گھومنا _ پھرنا _ _ v آس _ پاس viii خاص و عام _ _ _

iii بھوک ۔ پیاس ۔ vi کھانا ۔ پینا ۔ vii باپ ۔ بیٹا ۔

سوال نمبر 07
معلوم کیجیے ۔

سوال نمبر 01
اللہ کا گھر کہاں ہے ؟
ج مکہ مکرمہ میں ۔

سوال نمبر 02
زم زم کا چشمہ کہاں ہے ، یہ چشمہ کس واقعے کے دوران وجود میں آیا ؟
ج حضرت ابراہیم علیہ السلام اللہ کے حکم سے اپنی بیوی حضرت ہاجرہ اور بیٹے حضرت اسماعیل علیہ السلام کو بیابان جگہ پر چھوڑ آئے مگر اس جگہ حضرت اسماعیل نے پیاس کی وجہ سے ایڑیاں رگڑیں اللہ پاک نے وہیں سے زم زم کا چشمہ نکالا ۔

سوال نمبر 03
حضرت ابراہیم کی قربانی اور حج کا آپس میں کیا تعلق ہے ؟
ج حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اللہ کی محبت میں اپنے بیٹے کی جس جگہ قربانی پیش کی ٹھیک اسی جگہ خانہ کعبہ تعمیر کیا ۔ حج اور عمرہ کرنے والے اس کا طواف کرتے ہیں اسی لیے اللہ نے حج کے لیے قربانی فرض کر دی ۔

سوال نمبر 04
حضرت ابراہیم علیہ السلام کو "خلیل اللہ" کیوں کہتے ہیں ؟
ج کیونکہ وہ اللہ کے دوست ہیں ۔

Date: __/__/20

سبق نمبر 03
نعتِ رسولِ مقبول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

تشریحات:

شعر 1:

میرے پیارے نبی ﷺ اللہ کا پیغام لائے ہیں
زمین و آسمان پر آپ کی رحمت کے سائے ہیں

شاعرہ کا نام: صائمہ کامران

تشریح:

اس شعر میں شاعرہ کہتی ہیں کہ ہمارے پیارے نبی ﷺ حضرت محمد ﷺ اللہ کا پیغام یعنی دینِ اسلام لے کر آئے۔ اور ہمیں دین اسلام کی تعلیم دی۔ آپ رحیم ہیں آپ کی رحمت زمین و آسمان پر ہے یعنی آپ ہر کسی کے لیے رحمت بن کر آئے۔

شعر 2:

محبت اس طرح بانٹی زمانے بھر میں آقا نے
کہ دشمن کے دلوں میں پیار کے جذبے جگائے

تشریح:

اس شعر میں شاعرہ حضرت محمد ﷺ کی خوبیاں گنواتے ہوئے بتاتی ہیں کہ حضرت محمد ﷺ نے لوگوں کو دنیا بھر میں محبت اور پیار بانٹا۔ لوگوں کی دشمنی کا جواب پیار سے دیا جس سے دوست تو دوست دشمن کے دلوں میں بھی اپنے لیے پیار کے جذبے پیدا کیے۔

Date: __/__/20

شعر 03:-

صداقت ہے، دیانت ہے، امانت ہے شجاعت ہے
سبھی اخلاقِ اعلیٰ آپؐ نے فطرت میں پائے ہیں

تشریح:-

اس شعر میں اکرمؐ کے اعلیٰ اخلاق بیان کیے گئے ہیں۔ ان کی صداقت یعنی انہوں نے زندگی میں کبھی جھوٹ نہیں بولا۔ دشمن بھی انہیں صادق اور امین یعنی امانت دار کے لقب سے پکارتے تھے۔ بہادر تھے، شجاعت میں آپؐ کا کوئی ثانی نہیں تھا۔ غرض سبھی اخلاق اعلیٰ انکی فطرت میں بدرجہ اتم موجود تھے۔

شعر نمبر 04

بہت پہلے جو نیکی کی شمع ان سے ہوئی روشن
اسی نے آج بھی سیدھے ہمیں رستے دکھائے ہیں

تشریح:-

حضور اکرمؐ جو دین اسلام لے کر اس دنیا میں آئے۔ اس سے جو نیکی کی شمع روشن ہوئی۔ اسکی وجہ سے ہم آج بھی سیدھے راستے پر چل رہے ہیں۔ یعنی اس دین کو اختیار کرنے میں ہماری دنیا اور آخرت میں کامیابی ہے۔

Date: / /20

شعر نمبر 5:-

خدا جو رضا ہے بس وہی ہے سیرت محمد کی
میرے آقا ہیں سراپا صورت قرآن آئے ہیں

تشریح:-

اس آخری شعر میں شاعرہ کہتی ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی رضا ہی سیرتِ محمدؐ ہے۔ یعنی وہ ہمارے لیے بہترین نمونہ ہیں۔ جنکی پیروی کرکے ہم اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کر سکتے ہیں۔ آخری کتاب قرآن پاک جو حضور اکرمؐ پر نازل ہوئی۔ حضور اکرمؐ اسکی عملی شکل ہیں۔ یعنی ہم زندگی کے ہر معاملے میں اللہ تعالیٰ اور رسول اکرمؐ کے بتائے ہوئے طریقے یعنی پر عمل کریں۔ اسی میں ہی ہماری کامیابی ہے۔

مشق

سوال و جواب

سوال نمبر 1

نبیؐ کو دنیا میں کیوں بھیجا گیا؟

ج: آپؐ کو اللہ تعالیٰ کا پیغام پہنچانے کے لیے بھیجا گیا۔

سوال نمبر 2

ہمارے نبیؐ کی رحمت کا سایہ کہاں کہاں ہے؟

ج: آپؐ کی رحمت سایہ زمین و آسمان پر ہے۔

سوال نمبر 3

Date: __/__/20

ہمارے نبیؐ نے کس کس کو محبت بانٹی؟

ج آپؐ نے زمانے بھر میں محبت بانٹی۔

سوال نمبر 4

آپؐ کے اخلاق میں کون کون سی نمایاں خوبیاں ہیں؟

ج صداقت، امانت، دیانت، شجاعت اور سارے اخلاق آپؐ کی ذات میں موجود ہیں۔

سوال نمبر 5

حضرت محمد مصطفیٰؐ نے کون سی شمع روشن کی، اس شمع نے ہمیں کس کس طرح کی روشنی دی؟

ج نیکی کی شمع روشن کی اس شمع نے زندگی کے ہر میدان میں ہمیں روشنی دی۔

سوال نمبر 6

حضورؐ کی سیرت میں کس چیز کا حکم ہے؟

ج اللہ تعالیٰ کی اطاعت اور فرمانبرداری کا حکم ہے۔

سوال نمبر 07

اس نعت کی شاعرہ کا نام لکھیے؟

ج صائمہ کامران۔

سوال نمبر 8

حضورؐ کو سراپا صورتِ قرآن کیوں کہا گیا ہے؟

ج کیونکہ آپؐ قرآن پاک کی عملی شکل ہیں۔

(17)

Date: __/__/20__

سوال نمبر 02

ان الفاظ کے معنی لکھیے۔

الفاظ	معنی
دیانت	ایمانداری۔
امانت	سپرد کی ہوئی چیز۔
شجاعت	بہادری۔
اخلاق	اچھی عادتیں
صورتِ قرآن	قرآن کی عملی شکل
فطرت	عادت۔

سوال نمبر 03

معلوم کیجیے۔

سوال نمبر 1

اپنے استاد کی مدد سے کوئی ایسا واقعہ لکھیے جس سے یہ ظاہر ہو کر حضورؐ دشمن سے بھی پیار کرتے تھے؟

جب آپؐ سفر طائف پر گئے تو وہاں لوگوں نے پتھر مار کر آپؐ کو زخمی کر دیا پھر بھی آپؐ نے انھیں معاف کر دیا۔

ج

سوال نمبر 2

نبی کریمؐ کو "امین" کیوں کہا جاتا ہے؟

مکہ مکرمہ والے آپؐ کے پاس اپنی امانتیں رکھواتے تھے آپؐ نے بھی امانت میں خیانت نہ کی اس لیے آپؐ کو امین یعنی امانتوں کا محافظ کہا جاتا ہے۔

Date: __/__/20

سوال نمبر 3

حضورؐ کا روضۂ مبارک کہاں واقع ہے؟

ج مدینہ منورہ میں ہے۔

سوال نمبر 4

درِ نبیؐ کو ماں کی آغوش، کیوں کہتے ہیں؟

ج کیونکہ آپؐ اپنی امت سے ماں کی طرح پیار کرتے تھے اس لیے درِ نبی آپؐ کو ماں کی آغوش کہتے ہیں۔

FLOW CHART

"نعت پڑھنے کے بعد حضورؐ کی سیرت سے متعلق جو باتیں آپ کے سامنے آئیں، انھیں Flow chart کی شکل میں لکھیے:

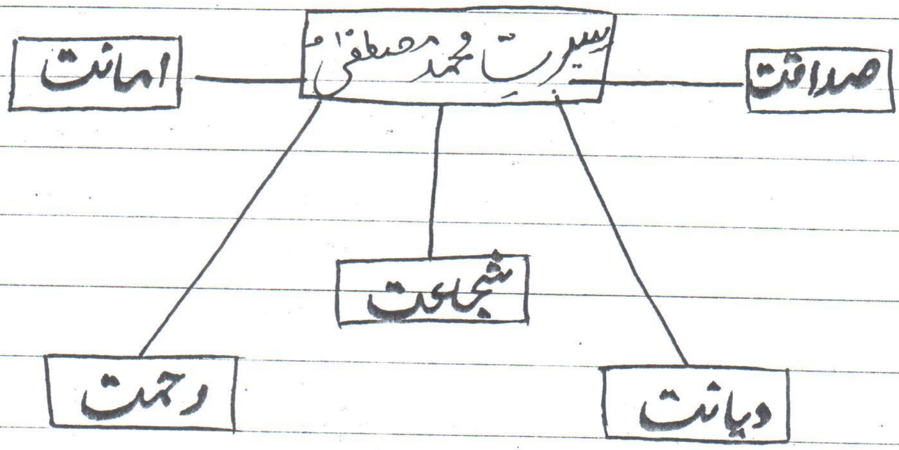

Date: __/__/20

سبق نمبر 04، علم اور میں

مشق

سوال و جواب

سوال 1: کاغذ نے اپنے آپ کو بچوں کا دوست کیوں کہا کوئی دو وجوہات لکھیے۔

ج: سکول کی پڑھائی ہو، ڈرائینگ بنانی ہو یا پتنگ بازی ہو ہر موقع پر کاغذ بچوں کا ساتھ دیتا ہے۔

سوال نمبر 2

کاغذ کی ابتدا کیسے ہوئی؟

ج: دریائے نیل کے کنارے "پے پی رس" نام کی گھاس اگتی ہے۔ انسان نے اس کے گودے کو کوٹ کوٹ کر کاغذ بنایا۔

سوال نمبر 3

کاغذ سب سے پہلے کس جگہ بنا؟

ج: چین میں بنا۔

سوال نمبر 4

کاغذ کا نام پیپر (Paper) کس طرح پڑا؟

ج: کیونکہ یہ "پے پی رس" نام کی گھاس سے بنا اس لیے اس کا نام پیپر پڑا

سوال نمبر 5

کاغذ "پے پی رس" کے گودے سے بنا۔ اس کے بعد کیا عمل ہوا؟

ج: اس کے بعد اس پر تجربات ہوئے اور آخر کاغذ کی

Date: / /20

کاغذ کی موجودہ شکل بن گئی۔

سوال نمبر 6

بابائے کاغذ کس شخص کو کہا جاتا ہے؟

ج تی سائی لن کو

سوال نمبر 7

ہمیں کاغذ کی عزت کیوں کرنی چاہیے؟

ج کیونکہ کاغذ ہر ضرورت کے وقت کسی نہ کسی صورت میں ہمارے کام آتا ہے

FLOWCHART مکمل کیجیے۔

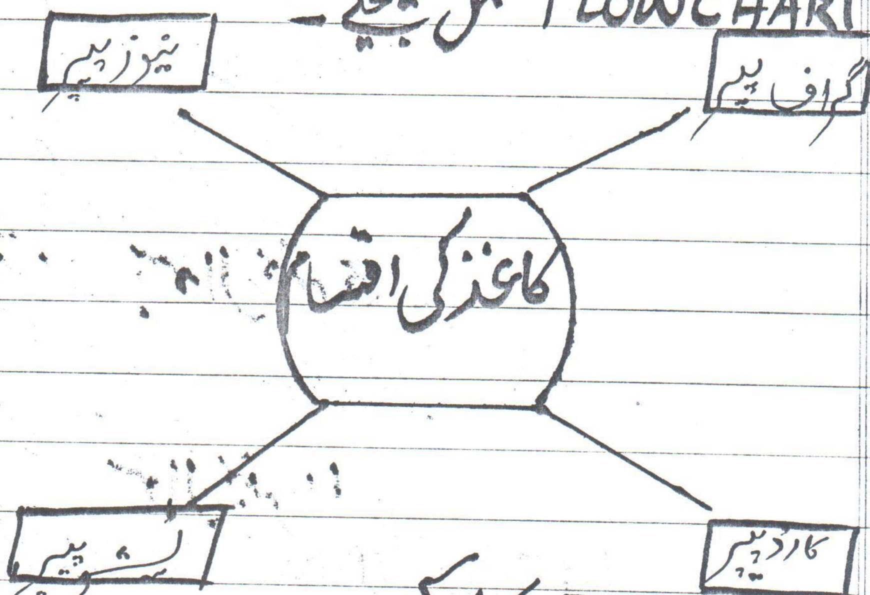

FLOWCHART مکمل کیجیے۔

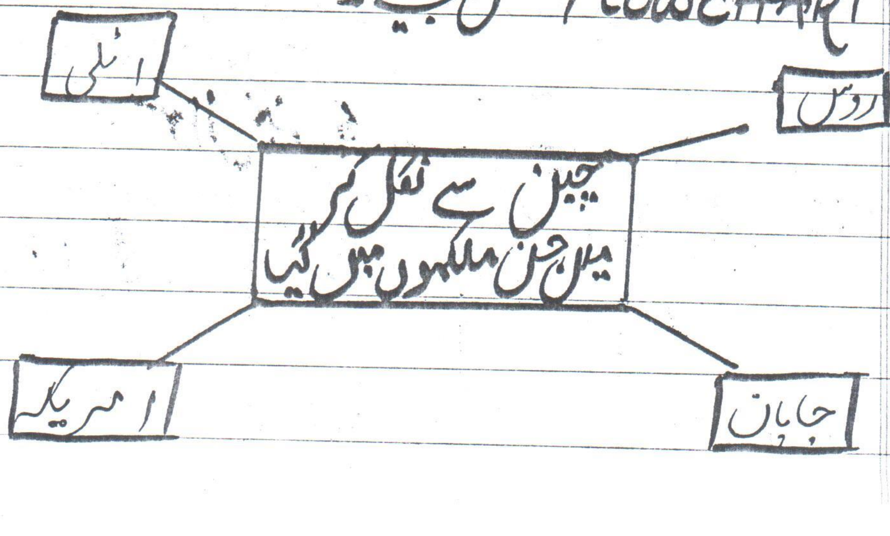

21

Date: __/__/20

املا کے لیے الفاظ کی مشق کیجیے:-

ج i) شیزادیوں، شہزادیوں (ii) بادشاہ بادشاہ

(iii) قینچی قینچی (iv) پکنک پارٹی پلنگ پارٹی

v) شہرت شہرت (vi) احتیاط احتیاط

(vii) پتنگ پتنگ (viii) ازگلیوں انگلیوں (ix) عیدی عیدی

ہم آواز الفاظ لکھیے:-

ج i) پھاڑ پہاڑ جھاڑ (ii) انسان، حیوان جان

(iii) نوٹ کوٹ لوٹ (iv) ہاتھ ساتھ ہاتھ

v) رس بس دس

واحد الفاظ کی جمع بنائیں:-

ج i) کاغذ، کاغذات (ii) پتنگ: پتنگیں

(iii) ماحول، ماحولیات (iv) شخص، اشخاص

v) مشکل، مشکلات (vi) لکیر، لکیریں

قواعد:

دیئے گئے الفاظ کی مدد سے جملے مکمل کیجیے۔

i) درخت پر چڑیاں بیٹھی ہیں۔

ii) جہاز میں مسافر ہیں۔

iii) اسکول میں بہت بچے ہیں۔

iv) ہم سب ڈیسک پہ بیٹھے ہیں۔

دیے گئے الفاظ ہر لفظ کو جملے میں استعمال کر کے اس کے معنوں کا فرق ظاہر کیجیے۔

i) بیر: کسی کے لیے دل میں بیر نہ رکھو۔

بیر: میں نے بیر کھائے۔

ii) تیرنا: علی تیرنا جانتا ہے۔

تیر: شکاری نے تیر چلایا۔

iii) پر: چڑیاں کے پر خوبصورت ہیں۔

پُر: خالی جگہ پُر کریں۔

iv) شیر: شیر جنگل کا بادشاہ ہے۔

شِیر: میں نے شیر خورمہ کھایا۔

Date: __/__/20

سبق نمبر 05

لیاقت علی خان؛

مشق

سوال و جواب

سوال نمبر 1

مکا ہاتھ کی کس شکل کو کہتے ہیں، یہ طاقت کا نشان کیوں کہلاتا ہے؟

ج: اگر ہاتھ کی انگلیوں کو ملا کر کس کر بند کر لیا جائے تو مکا بن جاتا ہے اگر یہ کسی چیز پر پڑ جائے تو وہ ٹوٹ جائے گی۔

سوال نمبر 2

کس رہنما نے اس نشان کو اپنایا؟

ج: "قائد ملت" لیاقت علی خان نے۔

سوال نمبر 3

ہمارے رہنما نے "مکے" سے قوم کو کیا پیغام دیا؟

ج: ہمارے رہنما نے مکے سے قوم کو اتحاد اور طاقت کا پیغام دیا۔

سوال نمبر 4

قائد ملت اور قائد اعظم کا ساتھ کیسا تھا؟

ج: کیونکہ پاکستان بنتے وقت وہ قائد اعظم کے ساتھ ساتھ تھے۔

Date: __/__/20__

سوال نمبر 5

قائدِ ملت کو قائداعظم نے ملک کا وزیراعظم کیوں بنایا تھا؟

ج: ان کے جذبے اور محنت کو دیکھتے ہوئے ان کو ملک کا پہلا وزیراعظم بنایا۔

سوال نمبر 6

قائدِ ملت نے بڑی بڑی نوکریاں کیوں قبول نہیں کیں؟

ج: کیونکہ انہوں نے اپنے آپ کو قوم کی خدمت کے لیے وقف کر دیا۔

سوال نمبر 7

قائدِ ملت کس خاندان سے تعلق رکھتے تھے؟

ج: نواب خاندان سے۔

سوال نمبر 8

قائدِ ملت کو "قوم کا خادم" کیوں کہا گیا؟

ج: کیونکہ وہ پاکستان کے لوگوں کے ساتھ مل کر اپنے وطن کے لیے کام کرنا چاہتے تھے۔

سوال نمبر 9

پاکستانی قوم کو لیاقت علی خان کا پروانہ کیوں کہا گیا ہے

ج: کیونکہ پاکستانی قوم ان کو ان کے جذبے اور محنت کی وجہ سے بہت پسند کرتی تھی۔

Date: __/__/20__

سوال نمبر ۱

قائدِ ملت کے آخری الفاظ کیا تھے؟

ج: اللہ پاکستان کا نگہبان ہو۔

سوال نمبر 02

املا کے لیے الفاظ کی مشق کیجیے۔

ہتھیلی ہتھیلی۔ انگلیاں انگلیاں۔ تکا تکا

مصنوعات مصنوعات۔ شفیق شفیق۔ اہلیہ۔ اہلیہ۔

نگہبان نگہبان۔ ہیجان ہیجان۔ اتحاد۔ اتحاد

طاقتور طاقتور۔ قابلیت قابلیت۔ ذہانت ذہانت

سوال نمبر 03

الفاظ کے معنی لکھیے۔

مصنوعات۔ چیزیں۔ ذہانت۔ دل کو اچھا لگنا

سر گھومنا۔ چکر آنا۔ خادم۔ نوکر

شفیق۔ مہربان۔ ہلاک کرنا۔ ختم کرنا

نگہبان۔ نگرانی کرنے والا۔ گھربار۔ خاندان

سوال نمبر 4

محاوروں کو جملوں میں استعمال کر کے ان کے معنی بتائیے۔

i) جٹ گئے: میں اپنا کام کرنے میں جٹ گئی

ii) وقف کر دینا: لیاقت علی خان نے اپنے آپ کو قوم کی خدمت کے لیے وقف کر دیا۔

iii) تاک میں رہنا: شیر شکار کرنے کی تاک میں رہتا ہے

iv) ٹوٹ پڑنا: مہمان کھانے پر ٹوٹ پڑے۔

v) جنگل کی آگ کی طرح پھیل جانا: سیلاب آنے کی خبر جنگل کی آگ کی طرح پھیل گئی۔

Date: __/__/20

سوال نمبر 5

معلوم کیجیے:-

i) 'قائد اعظم' کا کیا مطلب ہے؟
عظیم رہنما۔

ii) 'قائدِ ملت' کے کیا معنی ہیں؟
قوم کا رہنما

iii) قائدِ ملت عام طور پر کون سا لباس پہنتے تھے؟
شیروانی

iv) قائدِ ملت کس شہر میں پیدا ہوئے؟
مشرقی پنجاب کے ضلع کرنال میں۔

v) قائدِ ملت نے کہاں تعلیم حاصل کی اور کون سی ڈگری حاصل کی؟
برطانیہ سے قانون کی ڈگری حاصل کی۔

سوال نمبر 6:- مذکر مونث

	مذکر	مونث		مذکر	مونث
i)	دھوبی	دھوبن	vi)	بادشاہ	ملکہ
ii)	مالی	مالن	vii)	گھوڑا	گھوڑی
iii)	درزی	درزن	viii)	مالک	مالکن
iv)	گوالا	گوالن	ix)	شیر	شیرنی
v)	راجا	رانی	x)	بیٹا	بیٹی

سوال نمبر 07

'یا' اور 'یہ' کا استعمال جملے پڑھ کر کیجیے۔

i) کتاب تمھاری ہے یا تمھاری بہن کی؟
ii) یہ پھول اسے دے دو یہ کوٹ مجھے چاہیے۔
iii) میں نے اس سے کہا یہ گاڑی اس کی ہے۔
iv) بچہ یا تو تھکا ہوا ہے یا نیند میں ہے۔

Date: __/__/20

سبق نمبر 06

★ قائد ملت ★

(خلاصہ)

اس نظم میں شاعر پروفیسر عارف غوری لیاقت علی خان کے بارے میں ہمیں بتاتے ہیں کہ قائدِ ملت لیاقت علی خان پاکستان کے رہنما تھے۔ وہ ضلع کرنال میں پیدا ہوئے۔ پٹھانوں کے ایک نواب خاندان سے تعلق رکھتے تھے۔ لیکن طبیعت میں عاجزی اور انکساری تھی۔ ان کے والد کا نام رستم علی خان تھا انہوں نے ابتدائی تعلیم کرنال میں حاصل کی پھر اعلیٰ تعلیم کے لیے لندن چلے گئے۔ وہاں سے قانون کی ڈگری حاصل کی انہیں حکومت کی طرف سے بڑی بڑی نوکریوں کی پیشکش ہوئی۔ لیکن انہوں نے انکار کر دیا۔ دراصل انہوں نے اپنے آپ کو قوم کی خدمت کے لیے وقف کر دیا تھا۔ انہوں نے قائدِ اعظم کے ساتھ مل کر آزاد وطن کے لیے جد و جہد کی۔ جب پاکستان آزاد ہوا تو وہ پہلے وزیرِ اعظم تھے۔ انہیں ان کی صلاحیتوں کی بنا پر قوم نے قائدِ ملت کا خطاب دیا۔ راولپنڈی

میں ایک جلسے کے دوران سعد اکبر نامی شخص نے ان
کو گولی مار کر شہید کر دیا۔ اور قائد اعظم کا یہ قریبی
ساتھی شہادت کے بعد ان کے مزار کے احاطے میں
ان کے قریب دفن ہے۔

29

Date: __/__/20

سبق نمبر 07

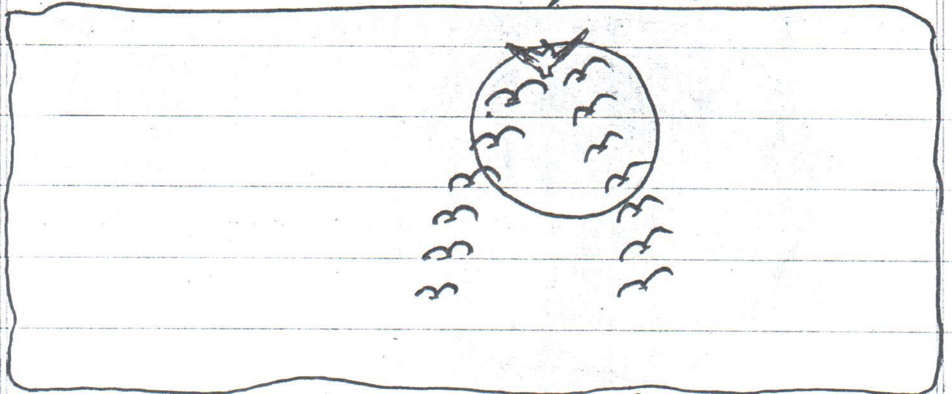

سیلانی چڑیاں

سوال نمبر 01 "مشق"

سوال و جواب:-

سوال نمبر 1

کرکٹ کھیلتے کھیلتے اکرم نے آسمان پر دیکھا؟

ج سیلانی چڑیاں دیکھیں۔

سوال نمبر 2۔

اکرم چاچو کو کیوں باہر لایا؟

ج سیلانی چڑیاں دکھانے کے لیے لایا

سوال نمبر 3

چڑیاں کس طرح اڑ رہی تھیں، کیا، کیا ان کا کوئی رہنما تھا؟

ج چڑیاں وی (V) کی شکل میں اڑ رہی تھیں جی ہاں، ان کا رہنما بھی تھا۔

Date: __/__/20

سوال نمبر 4

چڑیاں ایک ملک کو چھوڑ کر دوسرے ملک کیوں جاتی ہیں؟

ج: چڑیاں ایک ملک کو چھوڑ کر دوسرے ملک خوراک کی تلاش میں جاتی ہیں۔

سوال نمبر 5

سرد ممالک میں چڑیوں کو کیا دشواری پیش آتی ہے جس کی وجہ سے وہ ملک چھوڑ دیتی ہیں؟

ج: ان کا دانہ دنکا ختم ہو جاتا ہے نہ فصلیں نہ پھلوں کے درخت ہوتے ہیں اس لیے وہ ملک چھوڑ دیتی ہیں۔

سوال نمبر 6

چڑیاں اپنا رہنما کیوں چن لیتی ہیں؟

ج: کیونکہ ان کا رہنما ان کی پرواز اور ان کا راستہ طے کرتا ہے۔

سوال نمبر 7

راستے میں ان کو کیا کیا خطرات ہوتے ہیں؟

ج: فضائی آلودگی بجلی کے اونچے کھمبے، ٹیلی فون اور بجلی کے تار اور پانی کے ایسے ذخیرے جن میں تیل ملا ہو۔

سوال نمبر 8

چڑیاں دن اور رات میں راستہ معلوم کرنے کے لیے کن چیزوں سے مدد ملتی ہیں؟

Date: __/__/20

ج: دن میں سورج، رات میں چاند، تارے، پہاڑ، دریا اور سمندر سے مدد لیتی ہیں۔

سوال نمبر ۹

جہاز کی شکل و صورت کس سے مشابہت رکھتی ہے؟

ج: چڑیوں سے ملتی ہے۔

سوال نمبر ۱۰

چڑیوں کو فضا کا رنگ، حسن اور گیت کیوں کہا جاتا ہے؟

ج: کیونکہ رنگ برنگی چڑیاں اڑتی ہوئی پیاری لگتی ہیں ان کی آوازیں فضا کا گیت ہیں۔

سوال نمبر ۱۱

مکمل کیجیے۔ FLOWCHART

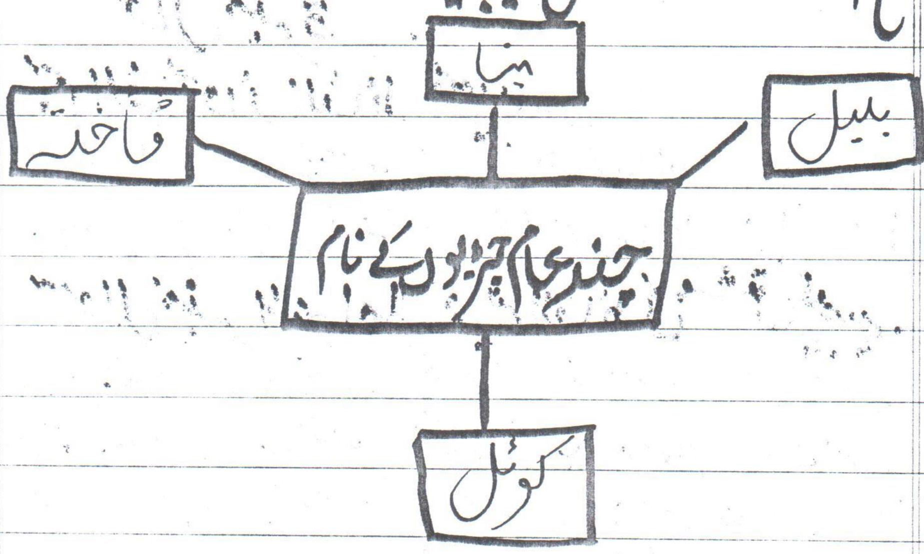

Date: __/__/20

سوال نمبر 2۔ معلوم کیجیے۔

i) پاکستان میں کون کون سی چڑیاں عام ہیں؟
ج مینا۔ فاختہ۔ کوئل۔ بلبل

ii) آم کے موسم میں کون سا پرندہ گیت گاتا ہے؟
ج کوئل

iii) گھر میں بچے اور بڑے کن پرندوں کو پالتے ہیں؟
ج طوطے، مرغیاں، کبوتر اور رنگ برنگی چڑیاں

iv) چڑیاں عام طور پر کتنی رفتار سے اڑتی ہیں، ایک چڑیا دن بھر میں کتنے کلو میٹر اڑ لیتی ہے؟
ج 40 سے 50 کلو میٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے اڑتی ہیں کم از کم تین سو کلو میٹر دن بھر میں اڑتی ہیں۔

سوال نمبر 3
ہم آواز الفاظ لکھیے۔

i) سرد ۔ گرد ۔ iii) پرندے ۔ چرندے v) گیت ۔ چیت ۔
ii) حالات ۔ خیالات iv) بڑے ۔ گھڑے vi) تیل ۔ میل ۔ ریل

سوال نمبر 4۔ املا کے الفاظ کی مشق کیجیے۔

i) جھنکار ۔ جھنکار ۔ v) ہجرت ۔ ہجرت ۔ ix) اصولوں ۔ اصولوں ۔
ii) دانہ دنکا ۔ دانہ دنکا vi) نفیس ۔ نفیس ۔ x) مشکلات ۔ مشکلات
iii) حفاظت ۔ حفاظت vii) حسین نظارے ۔ حسین نظارے xi) محنت اور لگن ۔ محنت اور لگن
iv) جسمانی نظام ۔ جسمانی نظام viii) گھونسلہ ۔ گھونسلہ xii) مشابہت ۔ مشابہت

Date: __/__/20

سوال نمبر ۷
جوڑی دار الفاظ لکھیے۔

i) ارد گرد ۔ (iii) دانہ دنکا ۔ (v) ادھر ادھر

ii) شکل و صورت ۔ (iv) ننھی منی ۔ (vi) بھولی بھالی

Date: __/__/20

سبق نمبر 08
جب زمین ہلتی ہے.....
"مشق"
سوال نمبر 1
سوال و جواب:-

سوال نمبر 1

زمین کی سائیکل کیوں بے قابو ہو رہی تھی؟ کیا سائیکل کو کسی نے واقعی پکڑ کر ہلایا تھا؟

ج سائیکل زلزلے کی وجہ سے بے قابو ہو رہی تھی ، جی نہیں.

سوال نمبر 2

جب طاقتور زلزلے آتے ہیں تو کیا کیا ہوتا ہے؟

ج سمندر بے قابو ہو جاتا ہے عمارتیں گر جاتی ہیں درخت اکھڑ جاتے ہیں۔ جانی اور مالی نقصان ہوتا ہے.

سوال نمبر 3

کیا زلزلے صرف زمین کے اوپر آتے ہیں؟

ج جی نہیں زلزلے سمندر اور زمین دونوں جگہ پر آتے ہیں.

سوال نمبر 4

سمندر میں آنے والے زلزلے زیادہ خطرناک کیوں ہوتے ہیں؟

ج کیونکہ یہ ہر طرف تباہی مچا دیتے ہیں.

Date: __/__/20

سوال نمبر 5

پرندے اور جانور کیوں پریشان ہو رہے تھے؟

ج: کیونکہ انہیں زلزلے کی آمد کا پہلے ہی پتہ چل گیا تھا۔

سوال نمبر 6

سونامی سے پرندے کیوں نہیں مرے؟ کیا پرندوں اور جانوروں کو قدرتی آفات کا پہلے سے پتا چل جاتا ہے؟

ج: کیونکہ جانوروں اور پرندوں کو زلزلے آنے سے پہلے پتہ چل جاتا ہے۔ اسی لیے وہ محفوظ جگہ پر چلے جاتے ہیں۔

سوال نمبر 07

جن پہاڑوں کے پھٹنے سے لاوا پھیلتا ہے اور زلزلے آتے ہیں انہیں کیا کہتے ہیں؟

ج: انھیں آتش فشاں کہتے ہیں۔

سوال نمبر 08

زلزلے، آتش فشاں کے پھٹنے کے علاوہ اور کس طرح آتا ہے؟

ج: زمین کے اندر بہت سی تہیں ہوتی ہیں یہ "پلیٹس" کہلاتی ہیں یہ ہلتی جلتی رہتی ہیں۔ ان کے زور سے ملنے کی وجہ سے زلزلہ آتا ہے۔

سوال نمبر 9

جب زلزلہ آئے تو سب کو کہاں چلے جانا چاہیے؟ ایسا کرنا کیوں ضروری ہے؟

Date: __/__/20__

ج سرب کو کھلے آسمان کے نیچے نکل جانا چاہیے.
اس سے کسی بھی جانی نقصان سے بچا جا سکتا ہے.

سوال نمبر ۱۵

زلزلے کے دو فائدے لکھیے؟

ج i) زلزلے سے زمین زرخیز ہوتی ہے.
ii) نئے اور بڑے چشمے پھوٹ پڑتے ہیں.

سوال نمبر 02

املا کے لیے الفاظ کی مشق کیجیے۔

i) پیچھے پیچھے پیچھے پیچھے (iv) لشست لشست (vii) ہولناک ہولناک
ii) آناً فاناً آناً فاناً (v) احساس احساس (viii) آتش فشاں آتش فشاں
iii) سہمے سہمے (vi) قیامت قیامت (ix) معدنیات معدنیات

سوال نمبر 03

کالم (الف) کو کالم (ب) سے ملائیں:-

"الف"	"ب"
زمین باغ میں	ادھر ادھر اڑ رہے تھے
پرندے خوف و ہراس سے	سائیکل چلا رہا تھا
زمین کو معلوم نہیں تھی	بہت زرخیز بنا تا ہے
زمین کا کرسٹ	جھٹکے زلزلے کے تھے
آواز میں کو	کہیں پتلا ہوتا ہے کہیں موٹا اور کہیں سے بالکل ٹوٹا ہوا

Date: __/__/20__

سوال نمبر ۶
معلوم کیجیے۔

i) دنیا میں کون سے ممالک ہیں جو زلزلے کی وجہ سے مشہور ہیں؟ نقشہ لے کر اس میں ملکوں کو دکھائیے۔
ج) انڈونیشیا، سری لنکا، جاپان، تھائی لینڈ، فلپائن

ii) زلزلہ ناپنے والے آلے کا اصل نام کیا ہے؟
ج) ریکٹر اسکیل

iii) دنیا کے خطرناک آتش فشاں پہاڑوں کے نام معلوم کر کے لکھیے؟
ج) کاڈا کاٹاؤ، آمساما، برگ، کالوپیکس

iv) ۸ اکتوبر ۲۰۰۵ کو پاکستان میں آنے والے زلزلے کی شدت ریکٹر اسکیل پر کتنی تھی؟
ج) 8.5 تھی۔

سوال نمبر 5
ہم آواز الفاظ:-

i) رنگ سنگ / ننگ iii) گرم نرم / شرم v) پرندوں درندوں / چرندوں
ii) تم گم / سنم iv) علم حلم / قلم vi) دوائیں ہوائیں / بائیں

38

Date: __/__/20__

سوال نمبر 6

جملے بنائیں:-

اگلنا: علی نے سارا سچ اگل دیا.

سوکھ جانا: دھوپ میں کپڑے جلدی سوکھ جاتے ہیں

دکھ تکلیف: ہمیں کسی کو بھی دکھ تکلیف نہیں دینی چاہیے.

الٹ پلٹ: زلزلے آنے سے ساری چیزیں الٹ پلٹ ہو گئیں.

سوال نمبر 07

جوڑی دار الفاظ:-

(i) آگے پیچھے (iii) دائیں بائیں

(ii) ادھر گرد (iv) کھانا پینا

Date: __/__/20

سبق نمبر 09
"چلو چلیں اسکاؤٹ بنیں"

سوال نمبر 1

سوال و جواب:-

سوال نمبر 1

نظم "چلو چلیں اسکاؤٹ بنیں" کس نے لکھی؟

ج: صائمہ کامران نے

سوال نمبر 2

اسکاؤٹ کی تربیت ہمیں کیا پیغام دیتی ہے؟

ج: یہ ہمیں نظم و ضبط، دوسروں کی مدد کرنے کا جذبہ، حب الوطنی اور صبر کا پیغام دیتی ہے۔

سوال نمبر 3

اسکاؤٹ کا لوگوں کے ساتھ سلوک کیسا ہوتا ہے؟

ج: اسکاؤٹ لوگوں کے ساتھ بڑا نرم اور دوستانہ رویہ رکھتے ہیں۔ وہ دوسروں کی مدد کرتے ہیں۔

سوال نمبر 4

اسکاؤٹ تحریک کے بانی کون تھے؟

ج: رابرٹ بیڈن پاؤل

Date: __/__/20

سوال نمبر 5

اسکاؤٹ کی تمام سرگرمیوں میں کونسا اصول نمایاں ہے؟

ج: نظم وضبط اور دوسروں کی مدد کرنے کا اصول نمایاں ہے۔

سوال نمبر 6

اسکاؤٹ ہر کام کو کس طرح قبول کرتا ہے؟

ج: اسکاؤٹ ہر کام کو چیلنج کی طرح قبول کرتا ہے۔

سوال نمبر 7

اسکاؤٹ مشکل کے وقت بھی کیوں پریشان نہیں ہوتا؟

ج: کیونکہ یہ ان کی تربیت کا حصہ ہوتا ہے کہ مشکل حالات میں بھی پریشان نہ ہونا۔

سوال نمبر 8

اس تحریک کے پھیلنے پھولنے سے کیا فائدہ ہوگا؟

ج: مدد کا جذبہ پیدا ہوگا ہمدردی کے جذبات ابھریں گے میں نظم وضبط اور تربیت ہوگی۔

Date: __/__/20

سوال نمبر 1

اسکاؤٹ کی خصوصیات کو ذہن میں رکھ کر اس FlowCHART کو مکمل کیجیے۔

اسکاؤٹ کی خاص خاص باتیں

- خادم
- مددگار
- ہمدرد
- حوصلہ مند
- صابر
- نظم و ضبط

سوال نمبر 2

املا کے لیے الفاظ کی مشق کیجیے۔

فطرت فطرت کیمپ فائر کیمپ فائر تعلیم تعلیم تعلیم

خدمت خدمت تنظیم تنظیم تعظیم تعظیم تعظیم

معذور معذور عظمت عظمت اسکاؤٹ اسکاؤٹ

سوال نمبر 3

دیے گئے محاورے کے معنی سمجھائیے اور مثال دے کر لکھیے:-

(i) سلام پیش کرنا

معنی: عزت کرنا / دینا

مثال: ہم پاک فوج کو سلام پیش کرتے ہیں۔

(ii) ہم اپنی زندگی میں کن کن لوگوں کو سلام پیش کرنا چاہتے ہیں۔

ج: ان لوگوں کو جنھوں نے ملک و قوم کے لیے کارنامے سر انجام دیے۔

Date: __/__/20__

سوال نمبر ۳

ہم کہتے ہیں "پاک فوج کو سلام" ایسا کیوں کہا ہے؟ وضاحت کیجیے؟

ج کیونکہ وہ عوام اور ملک کی حفاظت کے لیے اپنی جان کی پرواہ نہیں کرتے۔

سوال نمبر 4

ہم کہتے ہیں "ہماری ماں کو سلام" ایسا کیوں کہتے ہیں؟ لکھیے؟

ج دھرتی ماں پر ہم آزادی کے ساتھ چلتے ہیں اس لیے ہم اس کو سلام کہتے ہیں۔

سوال نمبر 5

اسکاؤٹ کو سلام کیوں پیش کیا جاتا ہے؟

ج کیونکہ وہ ہر وقت ملک و قوم کی خدمت کے لیے تیار رہتے ہیں۔

سوال نمبر 6

اسلام میں سلام کی کیا اہمیت ہے اور اس کے کیا معنی ہیں؟

ج سلام کے معنی ہیں "سلامتی پیش کرنا" جب ہم کسی سے کہتے ہیں تو سلام کرتے ہیں۔

سوال نمبر 7

سلام نہ کرنا بدتمیزی کیوں سمجھا جاتا ہے؟

ج کیونکہ یہ غیر مہذبانہ حرکت ہے۔

43 (14)

Date: __/__/20

سوال نمبر 6
معلوم کیجیے۔
(i) اسکاؤٹ کا لباس کیسا ہوتا ہے؟
ج خاکی پینٹ شرٹ اور سبز رومال اور ٹوپی ہوتی ہے۔

سوال نمبر 7
یہ اسکاؤٹ "کیمپ فائر نائٹ" کیوں مناتے ہیں؟
ج یہ اسکاؤٹ کی کیمپ میں آخری رات ہوتی ہے اس میں بچے غیر نصابی صلاحیتوں کا اظہار کرتے ہیں۔

قواعد:-
سوال نمبر 1
"صفت" کسے کہتے ہیں؟
کسی کی خوبی یا خامی کو اسم صفت کہتے ہیں۔

سوال نمبر 2
اس نظم میں اسکاؤٹ کے بارے میں دی گئی ہر صفت کی فہرست بنائیے۔

(i) خادم
(ii) ہمدرد
(iii) مددگار
(iv) صابر
(v) حوصلہ مند
(vi) نظم و ضبط

(۴۴)

Date: __/__/20

اردو (ب)
کہانی ۔
"بے وقوف بارہ سنگھا"

ایک تھا بارہ سنگھا۔ وہ دریا کے کنارے کھڑا تھا تاکہ پانی پی کر اپنی پیاس بجھائے۔ اسے دریا کے پانی میں اپنا عکس دکھائی دیا۔ وہ اپنے خوبصورت سینگ دیکھ کر بہت خوش ہوا جب اس کی نظریں اپنی پتلی پتلی اور لمبی لمبی ٹانگوں پر پڑی تو وہ اداس ہو گیا اتنے میں اسے شکاری کتوں کے بھونکنے کی آواز آئی وہ چونکا اور جب اس نے مڑ کے دیکھا تو کتے اس کی طرف دوڑے آرہے تھے۔ اب اس کی زندگی خطرے میں تھی۔ وہ اپنی جان بچانے کے لیے بھاگا۔ قریب ہی ایک جنگل تھا۔ وہ اس میں داخل ہو گیا اس کی پتلی پتلی لمبی ٹانگوں نے بھاگنے میں اس کی بہت مدد کی۔ اچانک بھاگتے بھاگتے اس کے خوبصورت سینگ ایک جھاڑی میں پھنس گئے۔ اس نے اپنے آپ کو چھڑانے کی بہت کوشش کی مگر کچھ فائدہ نہ ہوا۔ اتنے میں کتے اس کے قریب پہنچ گئے۔ کتوں نے اسے پکڑ لیا اور ہلاک کر کے کھا گئے

نتیجہ:

ہر چمکدار چیز سونا نہیں ہوتی۔

نو نقد تیرہ اُدھار

Date: __/__/20

ایک بھوکی لومڑی کھانے کی تلاش میں اِدھر اُدھر بھٹک رہی تھی۔ اچانک اسکی نظر ایک مردہ جانور کے ڈھانچے پر پڑی جس کی ہڈیوں پر کھال کے چند ٹکڑے بچے ہوئے تھے۔ لومڑی نے سوچا سخت بھوک لگی ہوئی تھی۔ اس وقت اس کی کھال پر ہی گزارا کرنا چاہیے۔ پیٹ تو بھر جائے گا۔ اتنے میں اس کی نظر ایک موٹے تازے مرغ پر پڑی جو اپنی دھن میں دانہ چگ رہا تھا۔ لومڑی کو کھال بھول گئی اور آہستہ آہستہ مرغ کی طرف بڑھنے لگی کہ ایک گیدڑ اس کے سامنے آگیا اور بولا: بی لومڑی! کہاں چلی۔ لومڑی نے کہا میں بہت بھوکی ہوں یہ کھال ملی ہے مگر اس سے پیٹ کہاں بھرے گا۔ سوچ رہی ہوں اس مرغ کو پکڑوں۔ گیدڑ نے کہا میرا مشورہ ہے کہ کھال پر ہی قناعت کرو۔ مرغ تمہارے ہاتھ نہیں آئے گا۔ ایسا نہ ہو کہ اس کو پکڑنے کے چکر میں کھال سے بھی ہاتھ دھو بیٹھو۔ لومڑی نے اس کی بات پر دھیان نہ دیا اور مرغ کے پیچھے بھاگی اسی دوران گیدڑ نے کھال ہڑپ کرلی۔ کچھ دیر بعد لومڑی ناکام لوٹی تو نہ وہاں کھال تھی نہ گیدڑ۔

نتیجہ

سچ ہے، نو نقد تیرہ ادھار۔ انسان کو وقت پر جو بھی مل جائے اسی پر قناعت کرے۔

تین مچھلیاں

Date: __/__/20

ایک تالاب میں تین مچھلیاں رہتی تھیں ۔ایک دن
ایک مچھیرے کی نظر ان پر پڑی وہ فوراً جال نکالنے
لگا مچھلیوں نے مچھیرے کی نیت بھانپ لی ان
میں سے ایک مچھلی بہت عقل مند تھی وہ فوراً ایک
نالے کے ذریعے تالاب سے نکل گئی مچھیرے نے
جال کھول کر تالاب میں ڈالا تو دوسری مچھلی کو
ہوش آیا اس نے جھٹ سے خود کو جال سے بچایا
اور مردہ بن کر خود کو تالاب سے اوپر لے آئی ۔
مچھیرے نے مچھلی کو پانی میں ہاتھ ڈال کر پکڑا اور
اسے الٹ پلٹ کر دیکھا پھر مردہ سمجھ کر ساتھ بہتے ہوئے
نالے میں پھینک دیا۔ تیسری مچھلی بے وقوف تھی ۔ وہ
گھبراہٹ میں کبھی دائیں جاتی کبھی بائیں اور آخر
کار جال میں پھنس گئی ۔

نتیجہ :

سچ ہے عقل مند وہ ہوتا ہے جو مصیبت کے آنے سے پہلے
اس کی روک تھام کرے ۔

درخواست برائے بیماری

Date: __/__/20

بخدمت جناب پرنسپل، لیٹسنل گیریژن سیکنڈری سکول،
رحیم یار خان

جناب عالی!
گزارش ہے کہ مجھے کل رات سے بخار ہے جس کی وجہ سے سکول حاضر نہیں ہو سکتا مہربانی فرما کر ایک یوم کی رخصت عنائیت فرمائی جائے۔

عین نوازش ہوگی

العارض

آپکا شاگرد ______
جماعت پنجم ______
تاریخ ______

(48)

درخواست برائے ضروری کام

Date: __/__/20__

بخدمت جناب پرنسپل نیشنل گیریژن سیکنڈری سکول رحیم یار خان

جناب عالی!

گزارش ہے کہ مجھے گھر پر ضروری کام ہے جس کی وجہ سے سکول حاضر نہیں ہو سکتا مہربانی فرما کر ایک یوم کی رخصت عنایت فرمائی جائے

عین نوازش ہو گی۔

العارض

آپ کا شاگرد ____

جماعت پنجم ____

تاریخ ____

خط: امتحان میں کامیابی کی اطلاع اور خرچ کا مطالبہ

کمرہ امتحان،
رحیم یار خان
تاریخ ___

پیارے ابّا جان!
السلام علیکم!

آپ کو یہ سن کر خوشی ہو گی کہ آپ کی اور والدہ کی دعاؤں کی وجہ سے میں پانچویں جماعت میں شاندار نمبروں سے کامیاب ہوا ہوں۔ یہ اللہ کا مجھ پر بڑا کرم ہے۔ انشا اللہ آئندہ بھی میں آپ کی امیدوں پر پورا اترنے کی کوشش کروں گا۔

جلد نئی جماعت کا آغاز ہو رہا ہے مجھے سکول کی فیس، کتابیں اور نئے یونیفارم کی ضرورت ہو گی۔ براہ مہربانی مجھے ان تمام چیزوں کی خریداری کے لیے دو ہزار روپے روانہ کریں۔

گھر میں سب کو سلام

والسلام ___
آپکا پیارا بیٹا ___
ا، ب، ج

مضمون: میرا وطن

میرا وطن پاکستان ہے۔ پاکستان 1947ء میں قائم ہوا اس کے چار صوبے پنجاب، سندھ، بلوچستان اور خیبر پختونخوا ہیں۔ اس کی آبادی قریباً اٹھارہ کروڑ ہے۔ یہ ایک زرخیز ملک ہے جس میں گندم چاول اور دالوں کے علاوہ کپاس خوب پیدا ہوتی ہے۔ ہمارا وطن معدنیات کے خزانے سے مالا مال ہے۔ مجھے پاکستان اور ہر پاکستانی سے محبت ہے۔

مضمون: قائداعظم

قائداعظم پاکستان کے بانی ہیں۔ آپ پاکستان کے پہلے گورنر جنرل بھی تھے۔ آپ کراچی میں 25 دسمبر 1876ء کو پیدا ہوئے اور وہیں 11 ستمبر 1948ء کو فوت ہو گئے۔ آپ نے کراچی کے بعد انگلستان میں اعلیٰ تعلیم حاصل کی۔ انگلستان سے واپس آکر آپ نے وکالت شروع کر دی۔ آپ نے مسلمانوں کی آزادی کی خاطر پاکستان بنانے کے دن رات محنت کی۔ ہمیں قائداعظم اور ان کے اصولوں کو ہمیشہ یاد رکھنا چاہیے۔ اور اس پر عمل کرنا چاہیے۔ اسی میں ہماری کامیابی ہے۔ کیونکہ قائداعظم کے اصولوں پر عمل کر کے ہی ہم اپنے وطن کو مضبوط اور خوش حال بنا سکتے ہیں۔

مضمون: ہمارا اسکول

Date: __/__/20

میرے سکول کا نام نیشنل گیریزن سکینڈری سکول ہے
یہ شہر کے درمیان میں واقع ہے۔ اس کی عمارت
بہت بڑی ہے۔ اس میں چالیس کمرے ہیں
تمام کمرے روشن اور ہوا دار ہیں۔
تمام کمروں میں سفیدی کی گئی ہے ہر کمرے میں
چار پنکھے اور ایک وائٹ بورڈ ہے۔ ہمارے سکول
میں بہت بڑا ہال بھی ہے ہمارے سکول میں
50 اساتذہ پڑھاتے ہیں۔ تمام استاد بہت اچھا
پڑھاتے ہیں۔ ہمارے سکول کے ہیڈ ماسٹر بہت
اچھے ہیں۔ تمام اساتذہ انہیں بہت پسند کرتے ہیں
ہمارے سکول کا رزلٹ ہر سال سو فیصد آتا ہے۔

لوموم حاصل کرنے کے لیے شکار کیا جاتا ہے۔ یوصابن

52

Date: __/__/20

لفظ

ایک سے زیادہ حروف کو ملا کر لکھا جائے تو لفظ بن جاتا ہے

لفظ کی اقسام

کلمہ

ایسا لفظ جو معنی رکھتا ہو کلمہ کہلاتا ہے

جیسے: پھول، کرسی، کتاب وغیرہ

مہمل

ایسا لفظ جو معنی نہ رکھتا ہو مہمل کہلاتا ہے

جیسے: شول، ورسی، وتاب

کلمہ کی اقسام

اسم

کسی شخص یا چیز کا نام اسم کہلاتا ہے

جیسے: سلیم، لاہور، دریا، باغ

فعل

وہ کلمہ جس سے کسی کام کا کرنا یا ہونا، کسی زمانے میں پایا جائے فعل کہلاتا ہے

جیسے: رویا، بھاگا، بیٹھا، پڑھتا وغیرہ

حرف

وہ کلمہ جو نہ اسم اور نہ ہی فعل بلکہ اسم اور فعل کو ملانے کا کام کرے۔ حرف کہلاتا ہے۔

جیسے: کا، کے، کی، پر، سے

جملہ : جملے کی اقسام

دو یا دو سے زیادہ الفاظ کا ایسا مجموعہ جس کا مطلب پوری طرح سمجھ میں آجائے۔ جملہ کہلاتا ہے۔

مثبت جملہ

لفظوں کا وہ مجموعہ جو کسی کام کا کرنا یا ہونا ظاہر کرے۔ مثبت جملہ کہلاتا ہے۔

جیسے

- سردی کا موسم شروع ہو گیا۔
- وہ رک رک کر چلتا ہے
- کسان نے کھیت میں ہل چلایا

منفی جملہ

لفظوں کا وہ مجموعہ جو کسی کام کا کرنا یا ہونا ظاہر نہ کرے۔ منفی جملہ کہلاتا ہے

جیسے

- سردی کا موسم شروع نہیں ہوا
- وہ رک رک کر نہیں چلتا ہے
- کسان نے کھیت میں ہل نہیں چلایا

سوالیہ جملہ

لفظوں کا وہ مجموعہ جس میں کسی کام کے کرنے یا ہونے کے بارے میں سوال کیا گیا ہو۔ سوالیہ جملہ کہلاتا ہے۔ ایسے جملے کے آخر میں سوالیہ نشان (؟) لگانا چاہیے:

جیسے:

- کیا سردی کا موسم شروع ہو گیا ہے؟
- کیا وہ رک رک کر چلتا ہے؟
- کیا کسان نے کھیت میں ہل چلایا ہے؟

"تفہیم"

دی گئی عبارت کو پڑھ کر دیئے گئے سوالات کے جواب دیں:

حضرت خدیجہ ؓ مکے کی ایک مالدار خاتون تھیں، وہ بہت نیک تھیں۔ ان کا بہت بڑا کاروبار تھا۔ انہوں نے جب آپ ﷺ کی ایمانداری کا حال سنا تو آپ ﷺ کو تجارت کے لیے سامان دے کر ملک شام کی طرف بھیجا۔ آپ ﷺ نے خوب نفع کمایا۔ حضرت خدیجہ ؓ کو اس سفر میں دوگنا منافع ہوا۔ آپ ﷺ کی ایمانداری دیکھ کر حضرت خدیجہ ؓ نے آپ ﷺ سے شادی کر لی۔ شادی کے وقت حضرت محمد ﷺ کی عمر پچیس سال تھی اور حضرت خدیجہ ؓ کی عمر چالیس سال تھی۔ شادی کے بعد حضرت خدیجہ ؓ نے سارا مال حضرت محمد ﷺ کے سپرد کر دیا اور کہا آپ ﷺ اس مال کو جس طرح چاہیں خرچ کریں۔

سوال نمبر 1

حضرت خدیجہ ؓ کس شہر کی رہنے والی تھیں؟

ج حضرت خدیجہ ؓ شہر مکہ کی رہنے والی تھیں۔

سوال نمبر 2 کس نے آپ ﷺ کو شام کے سفر پر بھیجا اور کس لیے بھیجا؟

ج حضرت خدیجہ ؓ نے جب آپ ﷺ کی ایمانداری کا حال سنا تو آپ ﷺ کو تجارت کے لیے سامان دے کر ملک

Date: __/__/20

شام بھیجا

سوال نمبر 3

حضرت خدیجہؓ نے آپ ﷺ سے شادی کیوں کی۔

ج آپ کی ایمانداری دیکھ کر حضرت خدیجہؓ نے آپ ﷺ سے شادی کر لی۔

سوال نمبر 4

شادی کے وقت آپ کی عمر کیا تھی۔ اور حضرت خدیجہؓ کی عمر کیا تھی؟

ج حضرت محمدؐ کی عمر پچیس سال اور حضرت خدیجہؓ کی عمر چالیس سال تھی۔

سوال نمبر 5

شادی کے بعد حضرت خدیجہؓ نے آپ سے کیا کہا۔

ج شادی کے بعد حضرت خدیجہؓ نے سارا مال حضرت محمدؐ کے سپرد کر دیا اور کہا کہ آپ اس مال کو جس طرح چاہیں خرچ کریں

تفہیم عبارت نمبر 2

وہیل دنیا کی سب سے بڑی سمندری مخلوق ہے۔ جو سمندروں کی آقا کہلاتی ہے۔ وہیل بڑے بڑے گروہوں میں رہتی ہے۔ اور گوشت کھاتی ہے۔ وہیل موسم سرما میں سمندر کے سرد حصّوں سے نکل کر گرم حصّوں میں چلی جاتی ہے۔ سولہویں صدی میں ان کا شکار شروع ہوا اور آج تک جاری ہے۔ آج کل وہیل کا شکار کرنے کے لیے بحری جہاز استعمال

Date: __/__/20__

ہوتے ہیں۔ جن کے اگلے حصّے پر طاقتور توپیں لگی ہوئی ہیں۔ جب یہ توپ چلتی ہے تو تیز بھالے نکلتی ہے جو وہیل کے جسم میں داخل ہو کر اس میں پھنس جاتے ہیں اور اسے بھاگنے سے روکتے ہیں۔ ان وہیلوں کو موم حاصل کرنے کے لیے شکار کیا جاتا ہے۔ جو صابن بنانے کے کام آتا ہے۔ ایک بڑی وہیل کے سر سے سولہ ٹن وہیل موم حاصل ہوتی ہے۔ اس کا گوشت کھاد کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔ وہیل سے ایک سیاہ رنگ کی موم بھی نکلتی ہے۔ جو بہت خوشبودار ہوتی ہے۔ اسے "مشک عنبر" کہتے ہیں۔ جو دوا کے طور پر بھی استعمال ہوتی ہے۔ ایک روایت کے مطابق جس مچھلی نے حضرت یونسؑ کو نگلا تھا وہ وہیل ہی تھی۔

سوال نمبر 1

وہیل کے بارے میں چند باتیں لکھیں؟

ج وہیل دنیا کی سب سے بڑی سمندری مخلوق ہے۔ جو سمندروں کی آقا کہلاتی ہے۔ وہیل بڑے بڑے گروہوں میں رہتی ہے اور گوشت کھاتی ہے وہیل موسم سرما میں سرد حصّوں سے نکل کر گرم حصّوں میں چلی جاتی ہے

سوال نمبر 2

آج کل وہیل کا شکار کس طرح کیا جاتا ہے؟

ج آج کل وہیل کا شکار کرنے کے لیے بحری جہاز استعمال ہوتے ہیں

سوال نمبر 3

وہیل کا شکار کرنے کی وجہ کیا ہے؟

ج ان وہیلوں کو موم حاصل کرنے کے لیے شکار کیا جاتا ہے جو صابن بنانے کے کام آتا ہے

سوال نمبر 4

ایک وہیل سے کتنا موم نکلتا ہے؟

ج ایک بڑی مووہیل کے سر سے سولہ ٹن موم حاصل ہوتا ہے۔

سوال نمبر 5

"مشک عنبر" کیا ہوتا ہے اور یہ کس کام آتا ہے؟

ج وہیل سے ایک سیاہ رنگ کی موم بھی نکلتی ہے جو بہت خوشبو دار ہوتی ہے۔ اسے "مشک عنبر" کہتے ہیں جو دوا کے طور پر بھی استعمال ہوتی ہے

خالی جگہ پر کریں:-

- سورج مشرق سے نکلتا ہے
- نیکی کر دریا میں ڈال
- علامہ اقبال کا مزار لاہور میں ہے
- ماں کے قدموں تلے جنت ہے
- چڑیاں چوں چوں کر رہی ہیں۔
- پاکستان کا دارالحکومت اسلام آباد ہے
- اردو پاکستان کی قومی زبان ہے
- میں ہر روز سکول جاتا ہوں
- کوئے کائیں کائیں کرتے ہیں۔
- زمین سورج کے گرد گھومتی ہے
- تم ہمیشہ سچ بولتے ہو۔
- آپ کب تشریف لائے
- بچے نے ماں سے روٹی مانگی

- یہ بڑھیا بڑی چالاک ہے۔
- وہ مجھ سے لڑنے لگا

دیئے گئے جملوں میں اسم، فعل، اور حرف الگ الگ کریں:-

- امجد عرصہ سے بیمار ہے۔ اسم ، فعل ، حرف
  امجد ، بیمار ، سے
- سلیم بستر پر لیٹ گیا
  سلیم ، پر، لیٹ
- بلبل گیت گا رہی ہے۔
  بلبل ، گا، رہی
- ہمایوں، بابر کا بیٹا تھا۔
  ہمایوں، بابر، بیٹا، گا
- کبوتر ہوا میں اڑ رہے ہیں۔
  کبوتر، اڑ ، ہیں

مذکر

وہ اسم جو نر کے لیے بولا جائے مذکر کہلاتا ہے۔

جیسے:

لڑکا، باپ، بادشاہ وغیرہ

مونث

وہ اسم جو مادہ کے لیے بولا جائے مونث کہلاتا ہے

جیسے: لڑکی ، ماں، ملکہ

مذکر	مونث	مذکر	مونث
ابّا	اماں	بچھڑا	بچھڑی
بھائی	بہن	بکڑی	بکڑا
بیل	گائے	پوتا	پوتی
خواجہ	خاتون	پھوپھا	پھوپھی
داماد	بہو	شہزادہ	شہزادی
دوست	سہیلی	نواسہ	نواسی
بھائی	بھاوج	جولاہا	جولائی
بادشاہ	ملکہ	صاحبزادہ	صاحبزادی
خان	خانم	بھنگی	بھنگن
مور	مورنی	پڑوسی	پڑوسن
سسر	ساس	پٹواری	پٹوارن
اونٹ	اونٹنی	پنجابی	پنجابن
میاں	بیوی	بھکاری	بھکارن
صاحب	بیگم	مالی	مالن
بہنوئی	بہن	دھوبی	دھوبن
غلام	لونڈی	درزی	درزن
مینڈھا	بھیڑ	دولہا	دلہن
بیل	گائے	سقّا	سقن
بیٹا	بیٹی	گوالا	گوالن
بھتیجا	بھتیجی	سنار	سنارن
چچا	چچی	موچی	موچن
بوڑھا	بوڑھی	ناگ	ناگن
بلّا	بلّی	نائی	نائن
بھانجا	بھانجی	حلوائی	حلوائن
بچہ	بچی	دیوانہ	دیوانی

واحد جمع واحد جمع

Date: __/__/20

60

Date: __/__/20

مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث
دیور	دیورانی	والد	والدہ
جمعدار	جمعدارنی	عالم	عالمہ
مغل	مغلانی	عزیز	عزیزہ
ہندو	ہندنی	کتا	کتیا
شیر	شیرنی	چڑا	چڑیا
ملّا	ملانی	بکرا	بکری
نوکر	نوکرانی	بندر	بندریا
سیٹھ	سیٹھانی	چوہا	چوہیا
سید	سیدانی	بوڑھا	بوڑھی
راجا	رانی	بھینسا	بھینس
خادم	خادمہ	چیونٹا	چیونٹی
زاہد	زاہدہ	مرغا	مرغی
سلطان	سلطانہ		
شاعر	شاعرہ		
ضعیف	ضعیفہ		
صاحب	صاحبہ		
طالب	طالبہ		
عابد	عابدہ		
ملک	ملکہ		
مالک	مالکن		
مجاہد	مجاہدہ		
صابر	صابرہ		
مریض	مریضہ		
ملازم	ملازمہ		
محترم	محترمہ		

واحد

وہ اسم جو صرف ایک شخص یا چیز کے لیے بولا جائے۔ واحد کہلاتا ہے

جیسے، چارپائی، گھڑی وغیرہ

جمع

وہ اسم جو ایک سے زیادہ اشخاص یا چیزوں کے لیے بولا جائے جمع کہلاتا ہے

جیسے: چارپائیاں، گھڑیاں

واحد	جمع	واحد	جمع
انڈا	انڈے	تالا	تالے
اندھا	اندھے	ٹوکرا	ٹوکرے
بچہ	بچے	ٹکڑا	ٹکڑے
جلسہ	جلسے	جوتا	جوتے
چہرے	چہرہ	جوڑا	جوڑے
چرغے	چرغہ	خربوزہ	خربوزے
غبارہ	غبارے	حصہ	حصے
فورہ	فورے	خاکہ	خاکے
فرشتہ	فرشتے	دائرہ	دائرے
بیٹھا	بیٹھے	دوازہ	دوازے
بستہ	بستے	راجا	راجے
بندہ	بندے	راستہ	راستے
بھوکا	بھوکے	روزہ	روزے
بگلا	بگلے	ستارہ	ستارے
پیالہ	پیالے	شیشہ	شیشے
پرندہ	پرندے	طریقہ	طریقے

واحد	جمع	واحد	جمع
طوطا	طوطے	برائی	برائیاں
کمرا	کمرے	بستیاں	بستیاں
کوا	کوے	پتی	بستیاں پتیاں
کیڑا	کیڑے	پہاڑی	پہاڑیاں
کتا	کتے	پکڑی	پکڑیاں
گملا	گملے	تختی	تختیاں
گھوڑا	گھوڑے	ٹوکری	ٹوکریاں
گدھا	گدھے	ٹوپی	ٹوپیاں
لڑکا	لڑکے	ٹہنی	ٹہنیاں
لمبا	لمبے	گاڑی	گاڑیاں
میوہ	میوے	لڑکی	لڑکیاں
نقشہ	نقشے	سبزی	سبزیاں
یکہ	یکے	کاپی	کاپیاں
اچھائی	اچھائیاں	کھڑکیاں	کھڑکیاں
بلی	بلیاں	کرسی	کرسیاں
بچی	بچیاں	کہانی	کہانیاں
بیٹی	بیٹیاں	کوٹھی	کوٹھیاں
روٹی	روٹیاں	گٹھلی	گٹھلیاں
رانی	رانیاں	جالی	جالایاں
سختی	سختیاں	چابی	چابیاں
سہیلی	سہیلیاں	گھڑی	گھڑیاں
لاٹھی	لاٹھیاں	ککڑی	ککڑیاں
مرغی	مرغیاں	ندی	ندیاں
مٹھائی	مٹھائیاں	نالی	نالیاں
نیکی	نیکیاں	ناشپاتی	ناشپاتیاں

Date /20

واحد	جمع	واحد	جمع
نارنگی	نارنگیاں	بلا برسات	برساتیں
وادی	وادیاں	بارات	باراتیں
ہرنی	ہرنیاں	پنسل	پنسلیں
جھولی	جھولیاں	تصویر	تصویریں
چیونٹی	چیونٹیاں	تقریر	تقریریں
گلی	گلیاں	تحریر	تحریریں
دری	دریاں	ٹھوکر	ٹھوکریں
پڑیا	پڑیاں	چادر	چادریں
چوہیا	چوہیاں	دکان	دکانیں
بڑھیا	بڑھیاں	دوات	دواتیں
بچھیا	بچھیاں	دال	دالیں
بندر	بندریاں	ذات	ذاتیں
گھڑی	گھڑیاں	رات	راتیں
گڑیا	گڑیاں	سلیٹ	سلیٹیں
کتیا	کتیاں	سڑک	سڑکیں
گدھیا	گدھیاں	شاخ	شاخیں
آفت	آفتیں	شلوار	شلواریں
آواز	آوازیں	شکل	شکلیں
آنت	آنتیں	ضرورت	ضرورتیں
آہٹ	آہٹیں	عورت	عورتیں
اینٹ	اینٹیں	جماعت	جماعتیں
جنس	جنسیں	قطار	قطاریں
بات	باتیں	قیمت	قیمتیں
بہار	بہاریں	کرن	کرنیں
برسات	برساتیں	کتاب	کتابیں

واحد	جمع	واحد	جمع
نقصان	نقصانات	قائد	قائدین
گاجر	گاجریں	متاثر	متاثرین
گینڈا	گینڈیں	مخالف	مخالفین
لکیر	لکیریں	مشرک	مشرکین
ہنر	ہنریں	معزز	معززین
مجلس	مجلسیں	ماہر	ماہرین
مسجد	مسجدیں	ملازم	ملازمین
منزل	منزلیں	مومن	مومنین
نماز	نمازیں	قاری	قارئین
فصل	فصلیں	مسلم	مسلمین
عید	عیدین	منافق	منافقین
چیز	چیزیں	اتفاق	اتفاقات
خطا	خطائیں	اثر	اثرات
ادا	ادائیں	احساس	احساسات
ماں	مائیں	اخبار	اخبارات
دوا	دوائیں	اعلان	اعلانات
وفا	وفائیں	الزام	الزامات
سزا	سزائیں	امتحان	امتحانات
بلا	بلائیں	انعام	انعامات
دعا	دعائیں	ایجاد	ایجادات
خوشبو	خوشبوئیں	باغ	باغات
حاسد	حاسدین	پیغام	پیغامات
حاضر	حاضرین	جن	جنات
صادق	صادقین	جنگل	جنگلات
عارف	عارفین	حیوان	حیوانات

متضاد الفاظ

Date: / /20

آب	خاک	زیادہ	کم
بیمار	تندرست	ثواب	گناہ
ذلت	عزت	جمع	تفریق
آسمان	زمین	جھوٹ	سچ
آس	پاس	چاند	سورج
آغاز	انجام	حاضر	غائب
توحید	شرک	حق	باطل
اجلا	میلا	خالق	مخلوق
اچھائی	برائی	دایاں	بایاں
اتفاق	نفاق	نر	مادہ
استاد	شاگرد	نرمی	سختی
اسلام	کفر	درست	غلط
اصل	نقل	دشمن	دوست
امن	جنگ	سکھ	دکھ
انکار	اقرار	دوزخ	جنت
مشہور	گمنام	دھوپ	چھاؤں
مہمان	میزبان	روشنی	تاریکی
اونچا	نیچا	رحمت	زحمت
بچھڑنا	ملنا	زندگی	موت
بنجر	زرخیز	نقصان	نفع
بہار	خزاں	سرد	گرم
بہترین	بدترین	سوکھا	گیلا
پھول	کانٹا	شور	سکوت
پہلا	آخری	صبح	شام
پیدل	سوار	عام	خاص

Date: __/__/20

غریب	امیر
غم	خوشی
طول	عرض
ہار	جیت
محبت	نفرت
ظالم	مظلوم
فرصت	مصروفیت
قاتل	مقتول
ظاہر	باطن
گورا	کالا

ہم آواز الفاظ

- آلہ = تالا، اچھالا، جالا، بالا، مالا، چھالا، سنبھالا
- در = ڈر، تر، مر، کر، نر، پر، سر، بھر، خر
- اٹھاؤ = جگاؤ، جلاؤ، بلاؤ، آؤ، لاؤ، کھاؤ، پلاؤ، دلاؤ، ملاؤ۔
- بجھا ۔ صدا، جگا، کھلا، ملا، بنا، پٹا، سجا، رلا
- انکار = معیار، بیمار، دیوار، تیار، بہار، جھنکار، آر، پار، خار، مار
- آسماں = زباں، بیاں، کہاں، وہاں، امتحاں، مہرباں، حیواں، انساں
- رات = بات، مات، گھات، سوغات، آفات، سادات، ذات
- آنا = جانا، کھانا، مانا، پڑھانا، گانا، بنانا، دکھانا، ڈرانا، ملانا
- میرا = تیرا، سویرا، گھیرا، لٹیرا، بکھیرا، ڈیرہ، اندھیرا، پھریرا
- ترانہ = بہانہ، آشیانہ، افسانہ، خانہ، زمانہ، دیوانہ، خزانہ، نشانہ
- آیا = ٹھکایا، جگایا، مچایا، سایہ، دکھایا، گھمایا، پایا، چھپایا، سلایا
- رگائیں = بنائیں، اڑائیں، کھائیں، جائیں، مسکرائیں، لائیں، آئیں

Date: / /20

- کام: نام، کام، عام، شام، انجام، الزام، پیغام، دام آرام

غلط جملوں کی درستی

مجھے ایک ڈراؤنی خواب آئی
میں نے ایک ڈراؤنا خواب دیکھا۔

میرے پیٹ میں سخت درد ہو رہی ہے
میرے پیٹ میں سخت درد ہو رہا ہے

میں نے آج کی اخبار پڑھی ہے
میں نے آج کا اخبار پڑھا ہے۔

اس نے میری قلم توڑ دی ہے
اس نے میرا قلم توڑ دیا۔

آپ کب تشریف لاؤ گے
آپ کب تشریف لائیں گے۔

جی نے چاہا تو آجاؤں گا۔
جی چاہا تو آجاؤں گا

یہ ماہِ رمضان کا مہینہ ہے۔
یہ رمضان کا مہینہ ہے۔

وہ امتحان میں فعل ہو گیا۔
وہ امتحان میں فعل ہو گیا۔

اس نے یہ کام کرنا ہے۔
اسے یہ کام کرنا ہے۔

اس کا ناک موٹا ہے۔
اس کی ناک موٹی ہے۔

69

Date: __/__/20

مالی نے ہرا ہرا گھاس کاٹا.
مالی نے ہری ہری گھاس کاٹی۔
گلی میں کیچڑ ہو گیا ہے۔
گلی میں کیچڑ ہو گئی ہے
اسلم کا گیند گم ہو گیا۔
اسلم کی گیند گم ہو گئی.
جو کچھ تم نے کہنا ہے کہہ لو۔
جو کچھ تمہیں کہنا ہے کہہ دو۔
وہ سب سے بعد میں آیا.
وہ سب کے بعد آیا.
میرا ان سے سلام بولنا.
میرا ان سے سلام کہنا۔
یہ سن کر مجھے بڑی حیرانگی ہوئی۔
یہ سن کر مجھے بڑی حیرانی ہوئی
میں نے کاغذ خراب نہیں کرا.
میں نے کاغذ خراب نہیں کیا.
گائے کے اوپر مضمون لکھو.
گائے پر مضمون لکھو.
شریف بچے گالیاں نہیں نکالتے۔
شریف بچے گالیاں نہیں دیتے.
پیارے دوست! اسلام وعلیکم۔
پیارے دوست! السلام وعلیکم۔
بھوکے کو کھانا کھلانا صواب ہے۔
بھوکے کو کھانا کھلانا ثواب ہے

Date: __/__/20

وہ چھت پر سے گر پڑھا ۔
وہ چھت سے گر پڑا ۔
یہ ھی بہت کھٹی ہے ۔
یہ دہی بہت کھٹا ہے ۔
وہ مجھ سے لڑنے لگ گیا ۔
وہ مجھ سے لڑنے لگا ۔